سوال

(40)جب انسان کی تقدیر پیدائش سے پہلے ہی لکھی جا چکی ہے، تو پھر لخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان کی تقدیر پیدائش سے پہلے ہی لکھی جا چکی ہے، تو پھر انسان مختار کیسے ہو، اور اس کا قصور کیا؟ (بابو رحمت اللہ بھوپالوی سندھ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تقدیر خدا کا ایک اندازہ ہے جو صحیح اور اٹل ہے جو کچھ انسان نے ہوش کے بعد خود کرنا ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے علم کے زور سے اسے قبل از وقت معلوم کر لیتے ہیں کہ یہ انسان فلاں فلاں حرکتیں کرے گا، خدا کا قبل از وقت اس کی یہ سب حرکتیں معلوم کر لینا انسان پر کچھ اثر نہیں ڈالتا، مختصر یوں سمجھئے کہ انسان نے اپنے اختیارات تفویضہ سے جو کچھ کرنا یا نہ کرنا ہے، اسے پہلے معلوم کر لینا تقدیر الہی ہے، اور بندہ اس مغالطے میں رہتا ہے کہ جو لکھا ہے وہ میں نے کرنا ہے، بس الٹ پلٹ کے اس چکر میں مسئلہ تقدیر مشکل معلوم ہوتا ہے، قیامت کو اسی تقدیر کے بنانے یا بگاڑنے پر سوال و جواب ہوگا، تقدیر کی دوسری قسم جو اختیار انسانیہ سے باہر ہے اس کا کوئی حساب نہ ہوگا، مگر وہ مثلاً یہ کہ اے بندے تم بیمار ہوئے تھے تو علاج کرنے پر بھی تم صحت مند کیوں نہ ہوسکے، باوجود روزگار کے تم مال کثیر کیوں نہ جمع کرسکے، نکاح کے بعد تم صاحب اولاد کیوں نہ بن سکے وغیرہ۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۱۳ ش نمبر ۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 129

محدث فتویٰ